احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۰۵ | ہفتہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۴۱۵ھ ۱۷۔ تبوک ۱۳۷۳ ہش ۱۷۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

ہر ایک برکت آسمان سے اترتی ہے

تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا۔ مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے اترتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

وہ امور جن پر سچی معرفت کی بنا ہے' یہ ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں اگر بار بار آزمایا جائے اور مصائب اور مشکلات کے دریا میں ڈالا جائے۔ تب بھی ہرگز نہ گھبرائے۔ اور قدم آگے ہی بڑھائے۔ اس کے بعد اس کی معرفت کا انکشاف ہوتا ہے اور یہی سچی نعمت حقیقی راحت ہوتی ہے۔ اس وقت دل میں رِقّت پیدا ہوتی ہے' مگر یہ رِقّت عارضی نہیں ہوتی' بلکہ سرور اور لذت سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ روح پانی کے ایک مصفّی چشمہ کی طرح خدا کی طرف بہتی ہے۔ مدعا یہ ہے کہ سمندر کے پہلے ایک سراب آتا ہے' وہ بھی سمندر ہی نظر آتا ہے۔ جو سراب کو دھوکا سمجھ کر آگے چلنے سے رہ جاتا ہے اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتا ہے وہ ناکام اور نامراد رہتا ہے' لیکن جو ہمت نہیں ہارتا اور قدم آگے بڑھاتا ہے' وہ منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص ۴۶۷)

اپنی دعوت الی اللہ کو ذکر الٰہی سے معمور کردیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

مولوی منشی عبداللہ صاحب جو مولوی عبداللہ صاحب کہلاتے تھے ان کا ذکر الٰہی دعوت الی اللہ میں ڈھلا ہوا تھا' دن رات دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ حضرت (امام جماعت احمدیہ الثانی) بتایا کرتے تھے کہ جب وہ کھیت میں ہل چلا رہے ہوتے تھے تو کسی کو بلا لیتے تھے کہ بھئی یہ کتاب تھوڑی سی پڑھ کے سنا دو میں تو ہل چلا رہا ہوں تو تم یہ پڑھو' اور کبھی کسی ہل چلاتے ہوئے کے پاس چلے جایا کرتے تھے اور اس کو کہتے تھے کہ تمہیں پڑھنا لکھنا آتا ہے میں تمہارا ہل چلاتا ہوں۔ تم یہ کتاب پکڑ لو اور یہ مجھے سناؤ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کوئی تازہ تحریر یا "الحکم" کی کوئی عبارت وغیرہ ان کو دے دیا کرتے تھے اور اس طرح اللہ کے فضل سے ان کو بڑے پھل لگے ہیں۔ ہر سال سو بیعتوں کا وعدہ کروایا اور تادم آخر اس پر قائم رہے اور ضرور وہ وعدہ پورا کر دیا کرتے تھے۔

آج کل دوست مجھے خط لکھ رہے ہیں کیونکہ بہت سی جماعتوں میں دعوت الی اللہ کا ایسا رجحان پیدا ہو گیا ہے کہ کثرت سے لوگوں نے وعدے کئے ہیں کہ ہم اتنے احمدی ضرور بنائیں گے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کی توفیق سے بہت بڑھ کر سابق سالوں میں اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائی' نتیجہ یہ نکلا کہ اب انہوں نے اور بھی بڑھا چڑھا کر وعدے کر لئے ہیں کہ جی! اللہ پر توکل ہے اور اس توکل کی ایک بناء ہے' پہلے جب انہوں نے وعدے کئے تھے تو ان وعدوں کے مطابق محنت کی تھی اور محنت سے آگے جو بات پڑی ہوئی تھی جو ان کی محنت کی حد سے باہر تھی وہ خدا نے ان کو پہنچا دی اپنے فضل سے عطا کر دی۔ تو ان کا حق ہے کہ بڑھ چڑھ کر وعدے کریں۔ جو طاقت ہے وہ محنت کر رہے ہیں اور پھر لکھتے ہیں کہ باقی دعا سے کمی پوری ہو گی اور بعض لوگ ہیں جو دعا کے لئے لکھ رہے ہیں لیکن ساتھ محنت کوئی نہیں' تو میں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ اگر خدا ایک زمیندار کی کھیتی میں دعاؤں کی برکت سے عام دنیا کے قانون سے ہٹ کر غیر معمولی برکت دے سکتا ہے۔ اگر ایک تاجر کی تجارت میں اس کی دعا اور ذکر الٰہی کی برکت سے غیر معمولی برکت ڈال سکتا ہے تو وہ اپنے کاموں میں کیوں برکت نہیں ڈالے گا یہ ذراع تو وہ ہیں جو اس کی کھیتی لگا رہے ہیں۔ اس کے بیج بو رہے ہیں۔ پس ذکر الٰہی کے ساتھ یہ بیج بوؤ اور محنت کرو پھر دعائیں کرو تو ہرگز بعید نہیں کہ جن باتوں کا تم

باقی صفحہ ۷ پر

درخواست دعا

○ مکرم طارق محمود طارق صاحب سابق مربی سلسلہ کی دونوں ٹانگیں جنوری ۹۴ء میں خون کی سپلائی بند ہو جانے کی وجہ سے مفلوج ہو گئی تھیں۔ آپریشن کے نتیجہ میں بفضل تعالیٰ بائیں ٹانگ تو بالکل صحیح ہو گئی ہے جبکہ دائیں ٹانگ ابھی پوری طرح وزن نہیں سہارتی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

نکاح

○ مورخہ ۱۹۔ اگست نیو اور لینز (امریکہ) میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے محترم شیخ رشید احمد صاحب (وفات یافتہ) کے صاحبزادے عزیز مکرم عطاء الرب احمد صاحب اور عزیزہ عطیہ فضل صاحبہ کے نکاح کا اعلان بعوض سات ہزار ڈالر زمہر فرمایا۔ عزیز عطاء الرب احمد محترم شیخ محمد علی صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا نواسہ ہے اور عزیزہ عطیہ فضل محترم شیخ فضل احمد صاحب کی دختر اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے نہایت مبارک فرمائے۔

شجرکاری مہم

○ موسم برسات کی شجرکاری کی مہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ربوہ میں شروع ہو چکی ہے۔ اہالیان ربوہ کی سہولت کے لئے "گلشن احمد نرسری" نزد سوئمنگ پول فیکٹری ایریا ربوہ میں ہر قسم کے پودہ جات ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ گلشن احمد نرسری کے اوقات کار صبح سات بجے تا شام سات بجے ہیں۔ احباب کی مزید سہولت کے لئے نرسری جمعہ کے روز بھی کھلی ہوتی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بڑھ چڑھ کر شجرکاری مہم میں شامل ہوں اور زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں۔

(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۷- تبوک ۱۳۷۳ھش ۱۷- ستمبر ۱۹۹۴ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلی ہوتی ہے۔ وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے مگر چاہئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ ہو۔ ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں اور اگر کچھ حصہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے ورنہ ساری دنیا اکٹھی ہو جائے تو ان کو ایک ذرہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی۔

○ ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے اور اس آیت (حقیقی نیکی ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے۔ آل عمران ۹۳) میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔ پس اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

○ فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنون فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے اگر نیک ظنی کرے تو پھر کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔ جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزلِ مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔ بد ظنی بہت بری چیز ہے انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے۔ اور پھر بڑھتے بڑھتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بد ظنی شروع کر دیتا ہے۔

○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (-) تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔

○ جذبات اور گناہ سے چھوٹ جانے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا چاہئے' جب سب سے زیادہ خدا کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر کے خوف دلانے سے بسا اوقات لوگوں کے دلوں پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ مرجاتے ہیں تو پھر خوف الٰہی کا اثر کیونکر نہ ہو۔ چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہیں۔ ان دوستوں اور رشتہ داروں کو یاد کریں جو انہی میں سے نکل کر چلے گئے ہیں۔ لوگوں کی صحت کے ایام یونہی غفلت میں گذر جاتے ہیں ایسی کوشش کرنی چاہئے کہ خوف الٰہی دل پر غالب رہے۔

تری جانب سفر ہے اور تُو زادِ سفر بھی ہے
ترے ہاتھوں میں میرا ہاتھ ہے تجھ پر نظر بھی ہے
زمانہ طعن کرتا ہے مجھے گم گشتہ راہی پر
میں حیراں ہوں زمانے کو تری رہ کی خبر بھی ہے

ابوالاقبال

جان و مال و آبرو

قافلوں پر قافلے ہیں زندگی کی راہ میں
گنگناتی ہے تمنّا ہر دلِ آگاہ میں
کٹ سکے ہر ایک لمحہ عشق میں اور چاہ میں
ہے یہی نذرِ عقیدت دامنِ کوتاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

اس دلِ بیگانۂ انجامِ اُلفت کی قسم
ڈال دیں گے ہر غمِ فردا تری چوکھٹ پہ ہم
جنتِ گوش و نظر کر لیں گے وقفِ رنج و غم
زیست کی راہیں بدل ڈالیں گے تیری چاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

تیرا ہر لُطف و کرم ہے حاملِ آرامِ جاں
تو دلیلِ قربِ منزل' تو ہے منزل کا نشاں
تیری خوشنودی پہ قرباں عشرتِ ہر دو جہاں
تو مٹا دیتا ہے ہر اک فرق کوہ و کاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

گر خلوصِ دل سے کوئی جادہ پیمائی کرے
تیری ہر اک بات پر قربان دانائی کرے
رہروانِ عشق سے پیدا شناسائی کرے
ڈال دیتا ہے اثر تُو کوششِ جانکاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

تیری ہستی بے نشاں ہے تیرے جلوے بیشمار
تو فقیری میں نہاں ہے تیرا پرتُو شہریار
فرش ہو یا عرش تیری حمد میں ہے نغمہ بار
ظلمتِ شب میں ہے تو اور روشنیٔ ماہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

ہے یہی اک نعرۂ مستانِ حسنِ لازوال
جس سے مل جاتا ہے تشنہ رُوح کو آبِ زُلال
دل کی دُنیا میں نکھرتے ہیں امیدوں کے نہال
حُسنِ قسمت ہم کو لے جائے تری درگاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

نسیم سیفی

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے ارشاد
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"
کو ٹیپ کا مصرع بناتے ہوئے بہت سے احمدی شعراء نے نظمیں کہی تھیں۔

نسیم سیفی

یادرفتگاں .... غلام رسول اعوان

حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر

ادارہ الفضل یادرفتگان کے سلسلہ میں ایسے نامور اور بزرگ ہستیوں کے حالات زندگی نشر کر رہا ہے۔ جس کے پڑھنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے اور ان بزرگان کے لئے بلندی درجات کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ یہ سلسلہ ضرور جاری رہنا چاہئے۔ میں اس سلسلہ میں مکرم حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر ڈیرہ غازی خان کے حالات زندگی جو ان کی اپنی قلم سے لکھے ہوئے ہیں بھجوا رہا ہوں۔ حضرت مولوی صاحب ایک جید عالم تھے۔ وہ مولوی فاضل بھی تھے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی دینی خدمات میں صرف کی۔ اور بیس سے زائد کتابیں بھی شائع کیں جو دوستوں میں بہت مقبول ہوئیں۔ جس کسی مخالف نے احمدیت پر حملہ کیا۔ اس کے رد میں جوابات لکھے اور اس کا تعاقب کیا۔ اور سب سے زیادہ خدمت دین یہ تھی۔ کہ انہوں نے قرآن مجید کا ترجمہ بطرز جدید کیا جو پاکستان میں بہت مقبول ہوا ہے۔ دنیا اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے......اب میں ان کے حالات زندگی ان کی اپنی قلم سے جو انہوں نے آخری کتاب "عالمگیر برکات۔ مامور زمانہ" میں لکھے ہیں درج کرتا ہوں۔ جو یہ ہیں۔

عاجز راقم کا نام عبدالرحمان مبشر والد بزرگوار کا نام احمد خان ولد غازی خان اور والدہ محترمہ کا نام بختاور بی بی ہے۔ قوم بلوچ جائے پیدائش چاہ درد والا موضع بستی رانجھا ہے۔ جو صدر مقام ضلع ڈیرہ غازی خان سے ۲۸ میل جانب شمال بر لب دریائے سندھ واقع ہے۔ ہمارے جد امجد حضرت میر احمد صاحب کو حضرت بہاول حق صاحب نے (جن کا مزار ملتان شہر کے پرانے قلعہ پر ہے) اپنا مخلص مرید اور خلیفہ ہونے کی وجہ سے شیخ کا لقب عطا فرمایا تھا۔ اسی وجہ سے ہمارا خاندان بلوچ ہونے کے باوجود شیخ کہلاتا ہے۔

خاکسار کی تاریخ پیدائش اندازا جو پرائمری سکول بستی رانجھا کے رجسٹر میں درج ہے اگست ۱۹۰۸ء ہے۔ والد بزرگوار نے ۱۹۱۴ء میں بعمر ۶ سال سکول میں داخل کروایا تھا۔ ۱۹۱۸ء میں جب ہمارے والدین فوت ہوئے تو کسمپرسی کی حالت میں ترک وطن کر کے پہلے سید شاہ نواز صاحب کے پاس اور پھر چاہ گجروالا میں حافظ نور محمد صاحب کھلول اہل حدیث کے پاس دینی تعلیم کے لئے پہنچے۔ پھر حافظ نور محمد صاحب کی معیت میں ۱۹۲۰ء میں اپنے برادر کلاں مولوی عبدالرزاق صاحب کے ساتھ مدرسہ حمیدیہ (اہل حدیث) دہلی جا کر داخل ہوئے۔ اور قرآن مجید وہیں جا کر ختم کیا۔ اس کے بعد مدرسہ فریدیہ قصور میں ۱۹۲۷ء تک کچھ عربی اور کچھ فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۲۷ء میں ملتان چھاؤنی آکر ایک دفتر میں ملازمت کر لی۔ اور ملتان ہی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم منشی عبدالواحد صاحب سارٹر اور مکرم شیخ فضل الرحمان صاحب اختر کے ذریعہ قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ اواخر ۱۹۳۰ء میں مکرم جناب مولوی ظفر محمد صاحب فاضل سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ اور اخویم محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب سابق مربی سلسلہ مشرقی افریقہ کی تحریک پر قادیان دارالامان پہنچا۔ کچھ عرصہ نظارت اصلاح وارشاد میں حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے زیر سایہ دفتر نظارت میں کام کیا۔ اور پھر مدرسہ احمدیہ کی چھٹی اور ساتویں جماعت کا کورس پاس کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ اور ۱۹۳۵ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کر کے مربیان کا امتحان ۱۹۳۷ء میں پاس کیا۔ جب ۱۹۳۷ء میں شیخ عبدالرحمان صاحب مصری ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ کو علیحدہ کر کے استاذی المکرم حضرت میر محمد اسحاق صاحب کو ہیڈ ماسٹر مقرر کیا گیا۔ تو ان کے ارشاد پر مدرسہ احمدیہ میں خاکسار نے دینیات اور عربی مدرس کی حیثیت سے کام شروع کیا۔ جو حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی وفات تک جاری رہا۔ ۱۹۳۹ء سے ہی خاکسار نے اپنی طبعی میلان کے مطابق تالیف و تصنیف کا کام شروع کیا۔ ۱۹۴۴ء میں مدرسہ احمدیہ سے ترک ملازمت کے بعد اسی کام کو باقاعدہ جاری کیا۔ قادیان میں ایک مکتبہ بشارات رحمانیہ کے نام سے قائم کیا۔ اس عرصہ میں متعدد تربیتی اور تعلیمی کتب تصنیف و تالیف کرنے کی توفیق پائی۔ اور قرآن مجید مترجم بطرز جدید بھی بعد میں چھ جلدوں میں مکمل کیا.........۱۹۴۷ء میں تقسیم کے بعد خاکسار اپنے وطن ڈیرہ غازی خان واپس آکر سکونت پذیر ہوا۔ قادیان سے واپس آنے کے بعد تالیف و تصنیف کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکا کیونکہ تمام کتب خانہ مسودات۔ کتابت شدہ کاپیاں غرض یہ کہ ساری عمر کا اندوختہ نذر انقلاب ہو چکا تھا۔ ڈیرہ غازی خان آکر پہلے خشک میوے۔ اور پھر کپڑے کی دوکان کر لی۔ ....۱۹۵۴ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بیت مبارک اور صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹروں کی درمیانی شاہراہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے میرا ہاتھ پکڑا اور ایک طرف جا کر فرمایا۔ مولوی صاحب آج کل آپ کیا کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی ڈیرہ غازی خان میں کپڑے کی ایک دوکان کھول رکھی ہے۔ فرمایا۔ واہ یہ بھی بھلا کوئی کام ہے یہ کام تو ان پڑھ بھی کر سکتا ہے۔ آپ نے قادیان میں رہ کر جو علم حاصل کیا۔ وہ کس کام آئے گا۔ پھر فرمایا قیام قادیان کے دوران آپ نے بہت اچھی اچھی کتابیں تالیف کیں۔ وہ سلسلہ بہت مفید تھا۔ آپ دوبارہ پھر وہی کام شروع کریں۔ اس پر میں نے بعض اپنی مجبوریوں کا ذکر کیا۔ تو حضرت میاں صاحب نے کمال شفقت سے میرے کندھے پر اپنا بازو رکھ دیا اور فرمایا کہ نہیں۔ تم وہی کام شروع کرو۔ اللہ تعالیٰ خود مدد کرنے والا ہے۔ نیز فرمایا...."تالیف و تصنیف کا کام جماعت میں جاری رہنا ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ انسانی جسم میں دوران خون"۔

اس پر خاکسار نے اگلے سال اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے نہایت نامساعد حالات میں دوبارہ تالیف و تصنیف کا کام شروع کر دیا۔ سب سے پہلے بشارات رحمانیہ۔ جلد دوم شائع کی۔ جس کا پیش لفظ ازراہ ذرہ نوازی حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اپنے قلم مبارک سے لکھا۔ اور مقدمہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے لکھا۔ اپنے اس مقدمہ میں عاجز کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے لکھا "چند سال ہوئے مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر حال امیر ڈیرہ غازی خان نے ایک کتاب بشارات رحمانیہ قادیان سے شائع کی تھی یہ کتاب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ثابت ہوئی۔ اور کئی اصحاب نے میرے پاس اس کی تعریف کی۔ اور جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے بہت سے لوگوں نے اس کے ذریعہ ہدایت پائی۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر اپنی اس کتاب میں بہترین مواد جمع کر کے سلسلہ کی اعلیٰ خدمات بجا لائیں گے۔ فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد" ۱۷-۱۱-۵۶ چنانچہ خاکسار آج تک حضرت میاں صاحب کی نصیحت پر عمل پیرا ہے۔

بشارات رحمانیہ جلد دوم کی اشاعت کے بعد قرآن مجید مترجم بطرز جدید کے چار پارے شائع ہو کر مقبول خاص و عام ہو چکے ہیں۔ اور گذشتہ سال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دس شرائط بیعت کی تشریح حضرت صاحب کے اپنے کلمات طیبات پر مشتمل ایک نہایت مفید کتاب "انوار ہدایت" شائع ہو چکی ہے۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک نئی مفید عام تالیف "برہان ہدایت" اور بعد ازاں کتاب شہید کابل' فیضان .... دوراں' اظہار حقیقت' دربارہ عقائد احمدیت اور اب یہ کتاب شائع کی جا رہی ہے۔

خاکسار نے ہمیشہ اصلاح وارشاد کا کام آنریری طور پر حسب توفیق سرانجام دیا ہے۔ قیام قادیان کے دوران بھی اللہ تعالیٰ نے بعض اہم مواقع پر تقاریر اور مناظرے کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان میں سے چند واقعات افادہ عام کے لئے بطور تحدیث نعمت ذکر کر رہا ہوں۔ اس میں عاجز راقم کی اپنی کوئی خوبی نہیں۔ اور نہ اس پر کوئی فخر ہے۔ بلکہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے دور امامت کی برکات اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک ادنیٰ ترین خادم ہونے کی وجہ سے یہ توفیق نصیب ہوئی اور اب امام رابع کے دور میں باوجود بیماری کے حضرت صاحب کی دعاؤں کے طفیل تالیف اور تصنیف کا کام جاری ہے۔ ایک نئی کتاب عالمگیر برکات۔ مامور زمانہ زیر تصنیف ہے۔ بوجہ مسلسل بیماری پراسٹیٹ کمزوری اور نقاہت نے کتاب کی تکمیل میں رخنہ ڈالا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ مولا کریم اس کی تکمیل کی توفیق بخشے اور انجام بخیر فرمائے۔

والسلام خاکسار

"عبدالرحمان مبشر"

الغرض ان کی زندگی ہمارے لئے سبق آموز ہے۔ اور جو علمی خزانہ وہ ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں۔ وہ بہت قیمتی اور ازدیاد ایمان کا باعث ہے۔ آخر کار وہ ساری عمر دین کی خدمت کرتے کرتے ۵۔ نومبر ۱۹۹۰ء کو ۸۲ سال کی عمر میں خدا کو پیارے ہوئے مولا کریم سے دعا ہے۔ کہ وہ اس وجود پر ہمیشہ اپنی رحمتوں کو نازل فرماتا چلا جائے۔ اور انہیں جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور ان کی اولاد کو دینی اور دنیاوی انعامات سے نوازے۔

ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو

سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی (-) ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چراں کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

مرزا محمد اقبال مربی سلسلہ

سائنس کے کرشمے

گزشتہ روز چند احباب محفل سجائے مختلف قسم کے علمی موضوعات پر تبادلہ خیالات کر رہے تھے کہ دوران گفتگو صدر مجلس جو ایک بزرگ اور محفل کی رونق و جان تھے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمانے لگے کہ کیا میں آپ کو ایک نہایت ہی دلچسپ اور حیران کن بات نہ بتاؤں- حاضرین نے عرض کیا کہ کیوں نہیں ضرور- ضرور بتایئے- تو جواباً فرمایا کہ آج کے دور میں سائنس میں ترقی کی وجہ سے اتنی حیرت انگیز ایجادات معرض وجود میں آ چکی ہیں جن کو جان کر انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے- حال ہی میں ایک ایسا آلہ ایجاد ہوا ہے جس کی مدد سے صرف تین سیکنڈ میں دنیا کی مشہور و معروف کتاب انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا (Encyclopaedia Britanica) کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے عرض کیا کہ وہ کیسے؟ فرمایا کہ اس آلہ کے ذریعہ کتاب کے صفحات پر تیز شعائیں ڈالی جاتی ہیں جس سے کتاب کا ہر لفظ بالکل نمایاں اور واضح ہو جاتا ہے- اور آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے- سب حاضرین نے بزرگ کی اس حیران کن بات پر داد دی اور یوں یہ محفل برخاست ہو گئی- جی ہاں بات ہو رہی تھی بزرگ کے اس حیرت انگیز انکشاف کی- اب لگے ہاتھوں مزید اسی قسم کی چند نئی ایجادات کا ذکر بھی پڑھ لیجئے اور اپنے علم میں اضافہ کیجئے-

۱- نیا ٹیلی فون

ایک امریکی ٹیلیفون کمپنی نے ایک نئی قسم کا ٹیلی فون ایجاد کیا ہے جس کے ایک ہی لائن پر کام کرنے والے تین نمبر اور تین مختلف آوازوں والی گھنٹیاں ہوں گی- اس سے یہ سہولت ہو گی کہ گھر میں مقیم میاں بیوی اور بچوں کو ٹیلی فون کی گھنٹی بجتے ہی یہ معلوم ہو جائے گا کہ فون کس کے لئے ہے-

۲- مونگ پھلی کے چھلکے میں کیمرا

حال ہی میں ایک ایسا مختصر کیمرہ ایجاد کیا گیا ہے جو اپنے سائز اور حجم کے لحاظ سے اتنا چھوٹا ہے کہ اسے باآسانی مونگ پھلی کے چھلکے میں رکھا جاسکتا ہے- تو گویا مونگ پھلی کا چھلکا اس کی حفاظت کے لئے کافی ہو گا-

۳- کار چوروں سے تحفظ

دنیا کے تقریباً ہر ملک میں چوری ہوتی ہے- اس غرض کے لئے بعض ممالک میں مہذب رنگ میں اور بعض میں غیر شائستہ طریقے اختیار کئے جاتے ہیں- عام چیزوں کی چوری کی طرح کار چوری کرنے کا رواج بھی پایا جاتا ہے- لہٰذا چوروں سے کاریں بچانے کی خاطر مختلف طریقے ایجاد کئے جاتے ہیں- حیرت یہ ہے کہ ادھر تحفظ کا کوئی طریقہ نکلا ادھر چوروں نے اس طریقہ کا توڑ نکالا- غرض آج تک کار چوری کے تحفظ کے جتنے بھی طریقے نکلے ہیں سب بے کار ثابت ہوئے ہیں- ہاں حال ہی میں امریکہ کی ایک کمپنی نے یہ طریقہ ایجاد کیا ہے جس کے مطابق ریموٹ کنٹرولر کے ذریعہ کار کے انجن کو الٹ دیا جاتا ہے تاکہ چوری کے بعد وہ سٹارٹ نہ ہو سکے- اس صورت میں ایک تو کار چوری نہیں ہوتی دوسرے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ چوری کی کار کس جگہ ہے-

۴- پرانی گاڑیوں سے پیدا شدہ آلودگی کی جانچ

آج کل ہر کسی کی زبانی یہ بات سنی جا رہی ہے کہ فضا میں اس قدر آلودگی پیدا ہو چکی ہے کہ لوگوں کا زندہ رہنا شاید کچھ عرصہ بعد مشکل ہو جائے- اس آلودگی کی ایک وجہ جہاں کارخانے اور فیکٹریاں بیان کی جاتی ہے وہاں پرانی گاڑیوں کا سڑک پر بے محابا استعمال بھی بتایا جاتا ہے- کیونکہ ان سے جو دھواں نکلتا ہے اس سے آلودگی پیدا ہوتی ہے گویا فضائی آلودگی کو مزید خراب کرنے کی ذمہ وار بڑی حد تک پرانی گاڑیاں' کاریں' بسیں' رکشائیں بھی ہیں- اس بات کا پتہ امریکہ کی ڈینور یونیورسٹی نے تحقیقات کے دوران چلایا ہے- اس تحقیق میں پرانی گاڑیوں سے نکلے ہوئے دھوئیں کا ایک لا تعلق ریموٹ (Remote) سینسر کے ذریعہ تجزیہ کیا گیا- اس سینسر میں ایک انفرا ریڈ روشنی کی شعاع کا استعمال کیا گیا ہے جو اخراج میں کاربن مانو آکسائیڈ اور ہائیڈرو کاربن کی مقدار بتاتی ہے اس طرح خراب گاڑیوں کی نشاندھی اور ان کی مرمت کر کے ۲۵ فیصد آلودگی کم کی جاسکتی ہے-

۵- کینسر کا علاج

اس مرض کے متعلق عام خیال یہی ہے کہ یہ لاعلاج مرض اور بیماری ہے- جس کو ہو جائے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتی اور اسے موت تک پہنچا کر ہی دم لیتی ہے- یہ خیال فی زمانہ غلط نظر آتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کے نہایت ہی پیارے محبوب اور سب سے برگزیدہ بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات آج سے چودہ سو سال پہلے فرمائی تھی کہ سوائے موت کے ہر مرض کی دوا ہے- چنانچہ کینسر کے مریضوں کو یہ خوشخبری دی جاتی ہے کہ امریکہ کی دو مشہور لیبارٹری لیڈرلے اور کواڈرالاجک ٹیکنالوجیز نے مل کر ایک دوا "فوٹوفیرین" تیار کی ہے جس کے ذریعہ وہ مختلف قسم کے کینسر کا علاج کر رہی ہیں- اس طریقہ علاج میں فوٹوفیرین کو جسم میں انجکشن کے ذریعہ دو دن تک گردش کرنے دیا جاتا ہے- اس دوران یہ دوا صحت مند خلیوں سے گذر کر رسولی کے قریب جمع ہو جاتی ہے- پھر دوا کو حرکت میں لا کر لیزر اور آپٹیکل فائبر کے ذریعے چمکدار روشنی کینسر زدہ خلیوں پر ڈالی جاتی ہے تو اس طرح یہ دوا سرخ روشنی کی وجہ سے خراب خلیوں کو صحت مند خلیوں میں بدل دیتی ہے اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے-

۶- پوشیدہ آلہ سماعت

وہ افراد جن کی نظر بہت کمزور ہو جاتی ہے انہیں آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر کنٹیکٹ لینس لگوانے کا مشورہ دیتا ہے اور اس طرح مریض کو عینک کی ضرورت نہیں رہتی- نظر بالکل صاف آنے لگتا ہے آنکھیں بالکل تندرست آدمی کی نظر آتی ہیں یہ محسوس بھی نہیں ہوتا کہ اس شخص نے آنکھوں میں عدسہ لگوایا ہوا ہے- بالکل اسی طرح وہ افراد جو بہرے ہوتے ہیں- قوت سماعت ان کی کمزور ہو چکی ہوتی ہے ان کے لئے نیو جرسی (امریکہ) کی فلپس کمپنی نے (XP-PERITYMPANIC) کے نام سے ایک ایسا آلہ سماعت بنایا ہے جو کان کی نالی میں بہت اندر کی طرف لگا دیا جاتا ہے چونکہ یہ آلہ کان کے پردوں کے بہت قریب ہوتا ہے لہٰذا آواز کو بڑھانے کی ضرورت نہیں پڑتی اور بہرہ آدمی بغیر کسی دقت اور عام صحت مند آدمی کی طرح باتیں سن سکتا ہے- یہ آلہ بالکل پوشیدہ ہوتا ہے- پرانے آلے کی طرح نہیں ہوتا کہ آلہ کان میں لگایا ہوا نظر آتا ہے اور بیٹری جیب میں رکھی ہوئی ہو-

۷- انسانی دماغ رکھنے والا کمپیوٹر

دنیا میں ابھی تک کوئی ایسا کمپیوٹر ایجاد نہیں ہوا- جو انسانی دماغ کا مقابلہ کر سکتا ہو- آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ امریکی کی انٹل کارپوریشن نے ایک ایسا کمپیوٹر بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے جو انسانی دماغ سے بالکل قریب ہو گا یعنی نئی کمپیوٹر چپ 1024 NI100 میں مصنوعی خلیے ہوتے ہیں جو انسانی دماغ کی طرح بہت ماہرانہ انداز میں بات کر سکتا ہے اور فیصلہ کر سکتا ہے- اس کمپنی کا یہ بھی خیال ہے کہ وہ اس چپ کی استطاعت کو ابھی بہت زیادہ بڑھا سکتی ہے-

۸- کمرے کو ٹھنڈا یا گرم رکھنے والی کھڑکیاں

عرصہ دراز سے کھڑکیاں صرف لکڑی یا المونیم کے فریم اور شیشوں سے بنائی جاتی رہی ہیں- یہ کھڑکیاں گھر میں سورج کی تپش اور موسم سرما میں سردی اندر داخل ہونے سے نہیں روک سکتی تھیں- اب تحقیقات کے بعد شیشے پر اس قسم کی کوٹنگ کر دی جاتی ہے کہ جو روشنی کو تو اندر داخل ہونے دیتی ہے مگر گرمی اور سردی کو اندر جانے نہیں دیتی- علاوہ ازیں ان شیشوں کے درمیان غیر مؤثر گیس (InertGas) بھر دی جاتی ہے- جو گرمی کے داخلے میں روک پیدا کرتی ہے- پھر ایک قسم کی پلاسٹک فلم لگا دی جاتی ہے- ان طریقوں سے گرمی یا سردی کو روکا جاتا ہے- لیکن یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ شیشے سے روشنی اندر داخل ہو سکے اور باہر دیکھا جا سکے-

۹- دنیا کا سب سے پتلا تار

آپ یہ معلوم کر کے حیران ہوں گے کہ امریکہ کی نک کارپوریشن (NEC CORPORATION) نے انسانی بالوں سے کئی ہزار گنا پتلی کاربن ایٹم سے بنی ہوئی کھوکھلی نلکیاں بکی ٹیوٹ (Bucky Tubes) کے نام سے ایجاد کی تھیں انہوں نے ان نلکیوں میں پگھلا ہوا سیسہ بھرنے کا طریقہ بھی ایجاد کر لیا ہے- جب ان نلکیوں کو گرم کیا جاتا ہے تو شعری جذب (Capillary Action) کی وجہ سے ان میں اوپر چڑھ جاتا ہے- اس طرح ان نلکیوں کو بطور سانچہ استعمال کر کے دنیا کا سب سے پتلا تار بنایا گیا ہے-

۱۰- دو ٹانگوں والا ٹی وی

کیلی فورنیا کے ایک طالب علم نے ایک ایسا ٹی' وی ایجاد کیا ہے جس کی دو ٹانگیں ہیں اور پیروں میں جوتے بھی ہیں- یہ ٹی وی آپ کے ذوق کے مطابق قدم بقدم چلے گا بلکہ جب کوئی مشہور نغمہ یا دھن نشر ہونے لگے تو رقص شروع کردے گا- یہ ٹی وی چوکیدار کا بھی کام دیتا ہے رات بھر پہرہ دیتا رہے گا اور جو غیر متعلق شخص بھی گھر میں گھسنے کی کوشش کرے گا تو خطرہ کا الارم بجادے گا-

باقی صفحہ ۷ پر

عبدالرزاق خان

تعمیر مرکز ربوہ کے ابتدائی حالات

عبدالرزاق خان واقف زندگی دارالنصر وسطی ربوہ "تعمیر مرکز ربوہ کے ابتدائی حالات اور ایمان افروز واقعات" اپنی کتاب میں کہتے ہیں:-

۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو دوسرا گروپ لاہور سے یہاں وارد ہوا۔ ان کے پاس خیمے اور دیگر سامان تھا۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

انہوں نے خیمے نصب کرنے تھے کہ حضرت امام جماعت الثانی نے سب سے پہلے بیت الذکر کی بنیاد رکھی۔ جب حضرت امام جماعت بنیاد رکھ رہے تھے۔ اس وقت حضرت ابراھیم علیہ السلام کی (-) دعائیں دہرائیں حضرت صاحب بنیاد رکھنے کے وقت بھی وہی دعائیں پڑھتے جاتے تھے۔ بنیاد رکھنے کے بعد بیت الذکر کے چاروں کونوں میں چار بکرے اور ایک بکرا درمیان میں ذبح کیا گیا۔

حضرت صاحب نے ان دعاؤں کی تشریح بھی بیان فرمائی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جگہ کے بابرکت ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس جگہ آپ دنیا بھر کی نعمتیں دیکھیں گے۔ کھانے پینے کو ہر ملک کی چیزیں میسر ہوں گی دنیا بھر کے لوگ یہاں جمع ہوں گے آپ لوگ حیران ہوا کریں گے ہر ملک کا پھل فروٹ اس شہر میں ملا کرے گا۔

آج خدا کے فضل سے ہر قسم کی نعمتیں یہاں مہیا ہیں (سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے) وہ باتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوئیں اور ہوتی چلی جا رہی ہیں۔

مگر جس وقت یہ باتیں کی گئی تھیں۔ ربوہ ایک چٹیل۔ بے آب و گیاہ میدان تھا۔ ہم اس وقت موجود تھے۔ ان باتوں کو اب ۴۵ سال ہو چکے ہیں۔ کون جانتا تھا کہ یہ باتیں کس طرح پوری ہوں گی۔ مگر خدا تعالیٰ کے علم میں تھیں۔ یہ نوشتے بہرحال پورے ہو کر رہے۔

جب حضرت امام جماعت الثانی بیت الذکر کی بنیاد رکھ چکے اس کے بعد خیمہ جات نصب کئے گئے۔ انہی میں دفاتر قائم کر دیئے گئے۔ کچھ دوستوں نے ان خیموں میں رہائش بھی اختیار کر لی تھی۔ یہ یاد رہے کہ خیمے اس جگہ لگائے گئے تھے جہاں آج فضل عمر ہسپتال کی عمارت ہے۔

ہمیں خیموں میں بلایا گیا چونکہ یہ پہلا گروہ تھا۔ ہمیں ناظر (اصلاح وارشاد) نے حکم دیا کہ چنیوٹ سے بانس اور چٹائیاں خرید کر لائیں۔ رقم دفتر سے لے لیں۔ دفتر نے ہمیں رقم دے دی ہم چنیوٹ سے بانس اور چٹائیاں خرید کر لے آئے۔ ہم نے بانسوں اور چٹائیوں سے اپنا خیمہ تیار کر لیا اور اس میں ہم نے رہنا شروع کر دیا۔

وہاں رہتے ہوئے ایک دن ایسا ہوا کہ بارش شروع ہو گئی۔ اور خوب شروع ہوئی۔ چٹائی میں بارش کہاں رکتی تھی۔ پھر ہم نظارت (اصلاح و ارشاد) کے دفتر میں گئے۔ مرزا بشیرالدین صاحب بیگ نائب ناظر تھے اور عبدالمغنی صاحب ناظر تھے۔ ان سے ملے۔ انہوں نے ارشاد فرمایا تم بیت الذکر کے خیمے میں رہائش اختیار کر لو۔

ہم نے بیت الذکر کے خیمے میں رہنا شروع کر دیا۔ اس کی بنیاد حضرت امام جماعت الثانی نے سب سے پہلے رکھی تھی۔ وہ پہلا خیمہ تھا۔ بعد میں وہاں بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ یہ بیت الذکر فضل عمر ہسپتال میں ہے اور اس کا نام بیت یادگار ہے۔

اسی زمانہ میں کچھ دنوں کے بعد حضرت امام جماعت الثانی دوبارہ تشریف لائے ان لوگوں کو دیکھ کر فرمایا کہ آپ لوگوں نے بہت زیادہ خیمے لگائے ہیں۔ خوامخواہ کرایہ دینا پڑتا ہے۔ حضرت صاحب کے واپس جانے پر کچھ دوستوں نے خیمے خالی کر دئے۔ کچھ دریا پر چلے گئے کچھ دوست احمد نگر میں اپنے کنبہ کے پاس چلے گئے۔

خیموں کے زمانہ میں حضرت امام جماعت الثانی تشریف لائے تو ہمارے استاد ممتاز احمد صاحب بنگالی نے حضرت صاحب سے ایک دعوت کے لئے التجا کی۔ حضرت نے دعوت قبول فرما لی۔ ہمارے بنگالی استاد نے ہمیں چنیوٹ سے مچھلی اور چاول لینے کے لئے بھیجا۔ کیونکہ بنگالی یہ کھانا بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کی بنیادی غذا ہی مچھلی چاول ہے۔

حضرت صاحب کے لئے خیمہ کے اندر ہی کھانے کا انتظام کروایا گیا تھا۔ یہ کھانا ہم لوگوں نے خود ہی تیار کیا تھا۔ دعوت کے وقت خیمہ کے باہر ہم خود پہرہ دیتے رہے۔

حضرت صاحب کھانے کے بعد واپس لاہور تشریف لے گئے اسی طرح لوگ رہتے رہے۔ وقت گذرتا رہا۔ اکتوبر ۱۹۴۸ء میں حضرت امام جماعت الثانی ربوہ میں تشریف لائے۔

اسی دوران ایک اخباری وفد ربوہ آیا۔ ان کو حضرت صاحب ربوہ کی حدود میں پیدل سیر کرواتے رہے۔ اور بات چیت بھی کرتے رہے۔ حضرت صاحب نے ان سے فرمایا "کیا آپ اس زمین کو پسند کرتے ہیں" تو انہوں نے کہا نہیں۔ پھر حضرت صاحب نے زور دے کر فرمایا۔ کیا آپ اسے خرید ناپسند کرتے ہیں تو انہوں نے انکار کیا۔

اسی طرح ان سے سوال و جواب ہوتے رہے۔ اس وقت خاکسار عبدالرزاق خان اور دیگر احباب بھی حضرت صاحب کے ارد گرد پھرتے رہے۔ الفضل میں بھی یہ رپورٹ چھپی ہو گی۔

اس وقت ہم دریا پر رہتے تھے۔ اور ابھی خیمے نہیں لگے تھے۔ جماعت کا ایک چھوٹا ہوائی جہاز یہاں سرزمین ربوہ میں اترا تھا۔

جہاز کے اتارنے کے بعد عملہ نے چائے وغیرہ سے لطف اٹھایا اور کپڑا بچھا کر اس پر بیٹھ گئے۔ ہم دریا سے بھاگ کر جہاز کے قریب آ گئے تھے اور دیگر لوگ بھی جمع ہو گئے تھے۔

خیموں کے زمانہ میں ایک دن ہم سب نے پروگرام بنایا کہ لنگر خانہ سے گنے کے رس کی کھیر پکوائی جائے۔ اس وقت لنگر خانہ کے انچارج قاری محمد امین صاحب ہوا کرتے تھے جو بہت مخلص انسان تھے۔ انہوں نے گنے کے رس کی کھیر پکوانے کی منظوری دے دی۔ پھر ہم سب کھیر سے لطف اندوز ہوئے اور اسی دن جماعت کا پروگرام چک منگلا میں تھا کہ پیر منورالدین صاحب سے مناظرہ کیا جائے۔

دفتر اصلاح و ارشاد کی طرف سے حضرت قاضی مولانا محمد نذیر صاحب لائل پوری کو مقرر کیا گیا تھا۔ وہ چک منگلا جانے کی تیاریاں کر رہے تھے۔ ہم نے بھی درخواست دی کہ ہمیں بھی مناظرہ دیکھنے کی اجازت دی جائے۔ دفتر اصلاح و ارشاد نے ہماری درخواست قبول کر لی اور ہمیں کرایہ بھی دیا گیا۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدل چک منگلا کو روانہ ہو گئے ہم نے براستہ سرگودھا سفر کیا۔ جب ہم چلتے چلتے پہاڑیوں کے درمیان پہنچے تو وہاں کچھ دوست ملے اس زمانہ میں سڑک کے آس پاس آبادی نہیں تھی۔

ان دوستوں سے دریافت کیا کہ سرگودھا کتنی دور ہے انہوں نے بتلایا کافی دور ہے۔ ہنڈیوالی سٹیشن قریب ہے آپ وہاں سے سوبھاگا سٹیشن چلے جائیں وہاں سے چک منگلا قریب ہے۔ مگر ہم نے یہ راستہ اختیار نہ کیا۔ ہمارا ایک دوست محمد رفیع چلتے چلتے کھڑا ہو گیا پھر تھک کر بیٹھ گیا۔ آگے جانے سے انکار کر دیا۔ پھر اس کو واپس ربوہ بھیج دیا۔ وہ واپس پیدل ربوہ آ گیا اسے کوئی رقم نہ دی گئی۔

ہم چند دوست پیدل چلتے چلتے رات کے آٹھ بجے سرگودھا پہنچے۔ اسٹیشن پر کھانا کھایا اور وہیں رات قیام کیا۔ صبح اسٹیشن ماسٹر سے پوچھا سوبھاگہ کو کوئی گاڑی جانے والی ہے۔ انہوں نے کہا مال گاڑی جانے والی ہے۔ اس میں بٹھا دیتا ہوں۔ پھر ہم کو مال گاڑی میں بٹھا دیا گیا۔ جس نے ہمیں ہنڈے والی پہنچا دیا۔ وہاں حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب بھی ریل گاڑی کا انتظار فرما رہے تھے۔ ہماری ان سے ملاقات ہوئی۔ پھر ہم سب گاڑی میں سوار ہو کر سوبھاگہ پہنچے۔ سٹیشن پر چک منگلا والے انتظار کر رہے تھے۔ حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب کو گھوڑے پر لے جانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ ہم لوگ پھر پیدل مارچ کرتے ہوئے چک منگلا پہنچ گئے۔

چک میں پیر منورالدین صاحب سے ملاقات ہوئی۔ بیت الذکر کے پاس ایک چھوٹا سا باغیچہ تھا۔ اس میں پیر صاحب نے ایک جھونپڑی بنائی ہوئی تھی اس کے اندر بیٹھتے اٹھتے تھے۔ یہ ان کا ڈیرا تھا۔

بیت الذکر میں حجرہ بنا ہوا تھا۔ اس میں ہم جا کر بیٹھے۔ حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب بھی وہیں موجود تھے۔ حجرہ میں ایک باریک سرکنڈوں کی چٹائی بنوا کر بچھائی ہوئی تھی۔ اس پر ہم سب بیٹھ گئے۔ پیر منورالدین صاحب کو بھی حجرہ میں بلوایا گیا۔ جب پیر صاحب تشریف لائے تو مولانا عزیزالرحمان صاحب جو ان کے شاگرد تھے اور ان کے خلیفہ تھے انہوں نے مناظرے کے لئے بلوایا تھا۔ جب پیر صاحب اور قاضی صاحب دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔ اس وقت عزیزالرحمان نے بات چیت کروانی شروع کی۔ مناظرے کے لئے تو پیر صاحب تیار نہ ہوئے اور صرف انہوں نے داڑھی پر اعتراض کیا

ہمارا تو سارا مدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے (صاحب ایمان) ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے (صاحب ایمان) کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے۔ ہم نے ایک دفعہ ایک اخبار میں پڑھا تھا کہ ایک تھانیدار کے ناخن میں پنسل کا ایک ٹکڑا کسی طرح چبھ گیا۔ پنسل میں کچھ زہر بھی ہوتا ہے۔ تھوڑی دیر میں اس کے ہاتھ میں ورم ہونا شروع ہو گیا بڑھتے بڑھتے ورم اس قدر بڑھ گیا کہ کہنی تک جا پہنچا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا سہ چند بوجھ ہو گیا ہے۔ فوراً ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اس بازو میں زہر اثر کر گیا ہے۔ تم اگر اس کو کٹانے پر راضی ہو تو جان بچ جائے گی ورنہ نہیں۔ تھانے دار کٹانے پر راضی نہ ہوا۔ اس کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں وہ مر گیا۔ ہمارے بھی ایک دفعہ اسی طرح ناخن میں پنسل لگ گئی۔ ہم سیر کرنے گئے تو دیکھا کہ ہمارے ہاتھ میں ورم ہونا شروع ہو گیا ہے تو ہمیں وہ قصہ یاد آ گیا۔ میں نے اسی جگہ سے دعا کرنی شروع کر دی۔ گھر پہنچنے تک برابر دعا ہی کرتا رہا۔ تو دیکھتا کیا ہوں کہ جب میں گھر پہنچا تو ورم کا نشان تک بھی نہ تھا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

لمملکتی حالات - واقعات - شخصیات

نیٹو میں روس کا مستقبل؟

برلن سے روسی فوجوں کی واپسی کے ۲۴ گھنٹے بعد امریکہ اور جرمنی بحیرہ اوقیانوس کے دفاعی سمجھوتے' نیٹو NEATO یعنی نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن کے بارے میں نئی بحث میں الجھ گئے ہیں۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر ولیم جے پیری نے صاف انکار کر دیا کہ مستقبل میں نیٹو کے دفاعی معاہدے میں روس کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ جبکہ ان کے جرمن ہم عہدہ وزیر دفاع وولکر روحے کو اس سے کسی قدر اختلاف تھا۔

جب سے مشرقی اور مغربی جرمنی متحد ہوئے ہیں جرمنی کی دوستی روس سے بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ جرمنی روس کو اس معاملے میں اپنا محسن سمجھتا ہے۔ روس بھی جرمنی کی حمایت میں آگے آگے ہے اور جرمنی کو سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنانے کے حق میں ہے۔

جرمن وزیر دفاع کا بھی یہی خیال ہے کہ روس نیٹو کے ممالک کے ساتھ اس طرح یکجائی کا اظہار نہیں کر سکتا جس طرح خود یورپین اتحادی ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر روس کو نیٹو کا مستقل اور مکمل رکن بنایا گیا تو نیٹو کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ کمیونسٹ کے دفاعی اتحاد وارسا پیکٹ کے ختم ہونے کے بعد نیٹو دنیا کا سب سے طاقتور دفاعی اتحاد بن چکا ہے۔ اور اب کرہ ارض پر اس کی اہمیت ماضی سے بڑھ چکی ہے۔

جرمن وزیر دفاع نے کہا کہ نیٹو یورپی ممالک کی اقوام متحدہ ہے اور پھر یہ کام نہ کر سکے گی۔

امریکی وزیر خارجہ نے بتایا کہ روس نیٹو کا ایک رسمی ممبر بن چکا ہے اور پچھلے دنوں پہلی بار روسی اور امریکی افواج نے مل کر مشترکہ فوجی مشقیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ روس نیٹو کا مکمل رکن بننا چاہتا ہے۔ اور ہم اس دروازے کو فی الحال بند نہیں کر سکتا۔ روس کا دیگر یورپی ملکوں سے موازنہ کرتے ہوئے مسٹر پیری نے کہا کہ اور کسی ملک کے پاس بیس ہزار ایٹمی ہتھیار موجود نہیں ہیں۔

جرمنی کا خیال ہے کہ دفاعی تعاون کے ساتھ ساتھ اب امریکہ اور جرمنی کے درمیان تجارتی تعلقات میں اضافہ ہونا چاہئے جرمن چانسلر مسٹر ہلمٹ کوہل نے اس امر پر زور دیا کہ یورپ میں امریکی دفاعی افواج کو مستقل طور پر موجود ہونا چاہئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب جرمنی کو عالمی معاملات میں زیادہ موثر اور ٹھوس کردار ادا کرنا چاہئے۔ اب ماضی کا وہ دور جب جرمنی الگ تھلگ رہتا تھا گزر چکا ہے امریکی نائب صدر مسٹر الگور نے کہا کہ امریکی صدر مسٹر کلنٹن نے وعدہ کیا ہے کہ یورپ میں ان کی ایک لاکھ افواج مستقل طور پر موجود رہیں گی۔

☆ ○ ☆

بچوں سے بدسلوکی.... امریکہ جاپان ڈنمارک سرفہرست

ورلڈ ہیلتھ اعداد و شمار نامی سہ ماہی مجلے نے بتایا ہے کہ دنیا کے تین امیر ترین ممالک یعنی امریکہ' ڈنمارک' اور جاپان میں بچوں سے سب سے زیادہ برا سلوک کیا جاتا ہے۔ کوالالمپور میں بچوں سے بدسلوکی کے مسئلے پر ہونے والی سویں عالمی کانفرنس میں بچوں کو بدسلوکی سے بچانے کی سفارشات مرتب کی جائیں گی۔ ہر سال لاکھوں بچے دنیا بھر میں بدسلوکی اور ان کے حقوق کے نظرانداز کئے جانے کا شکار ہوتے ہیں۔

اس ادارے نے ۲۳ ممالک کی ایک فہرست جاری کی ہے جہاں پر ایک لاکھ بچوں سے بدسلوکی کے نتیجے میں مختلف تعداد میں بچے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس فہرست میں دیئے گئے اعداد و شمار یہ ہیں۔ چیکو سلوکیہ ۱۰ء۱' امریکہ ۹ء۸' سابق سوویت یونین ۸ء۷ ڈنمارک ۸ء۱ اور جاپان ۸ء۷۔

اس سلسلے میں بہترین ریکارڈ والے ممالک میں سپین سرفہرست ہے جہاں صرف ۲ء۰ بچے فی لاکھ ہلاک ہوئے۔ اس کے بعد اٹلی ۰ء۴ برطانیہ ۳ء۹ اور جرمنی ۳ء۵ ہے۔

یہ اعداد و شمار ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۰ء تک کے ہیں بہت سے ممالک میں ایسے کوئی اعداد و شمار نہیں رکھے جاتے۔ دیگر بہت سے ممالک میں جو اعداد و شمار جمع کئے جاتے ہیں وہ اصل مسئلے سے انحراف ہیں کیونکہ نومولود بچوں کی وفات اصل مسئلے کا صرف ایک پہلو ہے۔ باقی بدسلوکی کے واقعات کے اعداد و شمار تاریکی میں ہیں۔

ڈاکٹر ڈونلڈ بروس نے بتایا کہ بدسلوکی کئی طرح کی ہوتی ہے جس میں سب سے بڑی بات ان کے حقوق کو نظرانداز کیا جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف امریکہ میں ہر سال دس لاکھ بچوں کے حقوق کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ۱۰ سے ۱۵ فیصد بچوں کو جنسی طور پر بدسلوکی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ترقی پذیر ملکوں میں اس بارے میں عموماً اعداد و شمار نہیں رکھے جاتے حالانکہ ایشیا اور لاطینی امریکہ کے ممالک میں یہ ایک اچھا خاصا مسئلہ ہے۔

آٹھ ایشیائی ممالک میں کم از کم دس لاکھ بچے ایسے ہیں جو جسم فروشی پر مجبور ہیں اور ان کو جس حالت میں رکھا جاتا ہے وہ غلامی کے مشابہ ہے صرف برازیل میں ۵ لاکھ بچوں کو غربت کے ہاتھوں ان کے ماں باپ بیچ دیتے ہیں اور وہ جسم فروشی کے کام پر لگا دیئے جاتے ہیں۔

ہزاروں نامعلوم بچے گھروں میں تشدد کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ بہت سے ایسے ہیں جن کو چھوٹی عمر میں کام پر لگا کر تعلیم سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

☆ ○ ☆

یاسر عرفات کی حماس کے لیڈروں سے ملاقات

فلسطینی تنظیم آزادی کے سربراہ مسٹر یاسر عرفات نے گزشتہ روز پہلی بار غزہ میں مضبوط اسلامی تحریک حماس کے لیڈروں سے ملاقات کر کے باہمی کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کی۔ اور خیر سگالی کے اظہار کے طور پر حماس کے ۷۰ سرگرم کارکنوں کو رہا کر دیا جن کو گزشتہ ہفتے پولیس نے گرفتار کیا تھا۔

غزہ اسلامک یونیورسٹی کے دورے کے دوران حماس کے لیڈروں سے ملاقات کے دوران مسٹر یاسر عرفات نے ان پر واضح کیا کہ وہ اور ان کے ساتھی فلسطینی سیاست میں حصہ لینے کا پورا حق رکھتے ہیں بشرطیکہ وہ تشدد سے گریز کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے وارننگ دی کہ اگر تشدد کا مظاہرہ کیا گیا تو فلسطینی پولیس ان سے پوری سختی سے نبٹے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلسطینی حکام حماس کے لئے ایک نئے اخبار کا لائسنس جاری کر دیں گے۔ انہوں نے حماس کو چیلنج کیا کہ وہ اپنی سیاسی پارٹی بنائیں اور آئندہ عام انتخابات میں حصہ لیں۔ حماس کا دعویٰ ہے کہ فلسطینیوں کی ساڑھے آٹھ لاکھ آبادی میں سے نصف ان کے حامی ہیں۔

مسٹر عرفات نے کہا کہ ہمیں حماس سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں اور حماس کو بھی چاہئے کہ وہ ہم سے خوف نہ کھائیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں جمہوریت ہوگی۔

حماس نے ایک سال قبل فلسطین کی خود مختاری کے اسرائیل کے ساتھ سمجھوتے کو مسترد کر دیا تھا اور اعلان کیا تھا کہ وہ اسرائیلیوں پر اپنے حملے جاری رکھیں گے۔ حماس کے لیڈر ڈاکٹر محمود زہار نے کہا کہ عرفات ہمارے اور اسرائیلیوں کے درمیان پھنس گئے ہیں۔ اسرائیل عرفات پر زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالے گا تاکہ وہ اپنے اندرونی تنازعات میں الجھ جائیں۔

مسٹر عرفات حماس سے صلح چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ حماس نے فلسطینی برادری کے لئے بڑی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ وہ حماس کی بجائے ایک دوسرے انتہا پسند گروپ "اسلامی جہاد" کے خلاف کارروائی میں مصروف ہیں جس کو گزشتہ دنوں اسرائیلیوں پر کئے جانے والے حملوں کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ اس واقعے میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک اور دو زخمی ہو گئے تھے۔ مسٹر عرفات کے حکم پر ایک اور انتہا پسند گروپ ڈیموکریٹک فرنٹ کے اراکین کو بھی گرفتار کرایا گیا جو اسرائیلیوں پر ایک اور ایسے ہی حملے کے ذمہ دار تھے۔

لیکن ان اقدامات سے خود یاسر عرفات کی کابینہ میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ ان کے وزیر انصاف نے کہا کہ بلا تمیز گرفتاریاں غیر قانونی ہیں۔ کسی خاص آدمی کو کسی خاص الزام میں تو پکڑا جا سکتا ہے لیکن یہ درست نہیں ہے کہ آپ ایک مسجد پر حملہ کریں اور وہاں پر جتنے لوگ موجود ہیں ان سب کو گرفتار کر لیں۔

گرفتار شدگان کے اہل خانہ نے فلسطین کی جیل کے باہر مظاہرہ کیا اور نعرے لگائے کہ مسٹر یاسر عرفات ڈکٹیٹر شپ کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ان گرفتار شدگان میں سے ۲۰ کو بعد ازاں رہا کر دیا گیا فلسطینی مبصرین کا خیال ہے کہ باقی لوگوں کو بھی جلد ہی رہا کر دیا جائے گا۔

☆ ○○○ ☆

متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

راک کلائمبنگ ٹریننگ کورس

زیر اہتمام مجلس سیاحت

ربوہ میں پہلی مرتبہ راک کلائمبنگ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے دی ایڈونچر کلب نے ایک ٹریننگ کورس کا اہتمام کیا۔ جس میں بہت سے شائقین نے دلچسپی سے حصہ لیا۔

ٹریننگ کے دوران ممبران کو بنیادی گرہیں (Knots) لگانا ان کا استعمال۔ کلائمبنگ میں درکار بنیادی سامان رسی Harness Figure of eight Jumar Garabiners‘ وغیرہ کا تعارف اور استعمال بتایا گیا۔ اسی طرح حفاظتی رسی کی مدد سے چڑھنے اور اترنے کا طریقہ اور ٹیکنیکس بتائی گئیں۔

اس کورس میں ایڈونچر کلب کے علاوہ "دی ماؤنٹینرز" اور نصرت جہاں اکیڈمی سے نوجوانوں نے حصہ لیا۔ شائقین حضرات نئے کورسز کے لئے انوار احمد خان صاحب (خان بابا سپر سٹور) سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

طاہر عمران خان

صدر دی ایڈونچر کلب پاکستان

مہم برائے بیافو۔ ھسپر گلیشیر ٹریک

"دی ایڈونچر کلب پاکستان" کی ٹیم مجلس صحت شعبہ ہائیکنگ کے تعاون سے مورخہ ۲۰ جولائی کو دنیا کے طویل ترین گلیشیر ٹریک کے لئے روانہ ہو رہی ہے۔ ٹیم اسلام آباد سے سکردو اور سکردو سے "اسکولے گاؤں" جائے گی۔ جہاں پر کلب کی طرف سے فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا جائے گا۔

"اسکولے" سے سلسلہ ہائے کوہ قراقرم کے مختلف پہاڑوں اور چوٹیوں کے لئے بشمول K.2 ٹریک شروع ہوتے ہیں۔ جبکہ کلب کا ہدف تقریباً ۱۳ روز پیدل دشوار گزار راستوں سے ہوتے ہوئے وادی نگر (بالمقابل وادی ہنزہ) ہے۔ راستے میں ۱۶۹۰۰ فٹ بلند درہ ہپر عبور کرنا پڑتا ہے۔

ٹیم کے ممبران ٹریکنگ / کلائمبنگ کا خاطر خواہ تجربہ رکھتے ہیں اور اس سے پہلے بہت سے مشہور اور ٹیکنیکل ٹریک بخوبی مکمل کر چکے ہیں۔ جن میں K.2 بیس کیمپ‘ مزینو پاس‘ جلی پور پیک اور التر گلیشیر وغیرہ شامل ہیں۔

اس ٹریک کے لئے مکرم و محترم چوہدری منیر نواز صاحب (ایگزیکٹو ڈائریکٹر شاہ تاج شوگر ملز) نے پروگرام کو سپانسر کیا اور مالی معاونت فرمائی ہے۔

احباب سے مہم کی کامیابی اور ممبران کی بخیریت واپسی کے لئے درخواست دعا ہے۔

طاہر عمران خان

صدر۔ دی ایڈونچر کلب پاکستان

زیر نگرانی ہائیکنگ ایسوسی ایشن۔ مجلس صحت

بقیہ صفحہ ۱

تصور بھی نہیں کر سکتے تھے‘ جن اعداد و شمار کو پورا کرنے کا تم تصور بھی نہیں کرسکتے تھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سے بڑھ کر تمہیں عطا کردے اور گذشتہ سالوں میں بہت سے ایسے ملک ہیں جہاں اخلاص کے ساتھ یہ وعدے کئے گئے اور محنت کی گئی اور ان سب کی توقعات سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ پس ذکر الٰہی کا اس مضمون سے بھی بڑا گہرا تعلق ہے۔ اپنی دعوت الی اللہ کو ذکر الٰہی سے معمور کر دیں۔ (از خطبہ ۲۵ مارچ ۱۹۹۴ء)

قد کا بڑھنا اور جسمانی نشوونما ممکن ہے

اگرچہ قد و قامت کا انحصار خوراک آب و ہوا اور خاندانی قد و قامت پر ہے تاہم قد کے چھوٹا رہنے کی ایک اہم وجہ نشوونما والے ہارمونز پیدا کرنے والے غدودوں کے فعل میں خرابی بھی ہے۔ مؤثر ہومیوپیتھک ادویات سے بفضلہ تعالیٰ ان خرابیوں کو دور کرکے جسم کی قدرتی نشوونما کو برقرار کیا جاسکتا ہے۔ قد بڑھنے کی عمر لڑکوں میں قریباً ۱۹ سال تک اور لڑکیوں میں تقریباً ۱۷ سال تک ہے لہذا چھوٹے قد کا علاج اطفال کی عمر میں ہی زیادہ مفید اور مؤثر ہے۔

چھوٹا قد کورس: قیمت 125/- چھوٹے قد جسم کی کمزوری اور رکی ہوئی نشوونما کیلئے

علاوہ ازیں صحت کی عمومی بہتری کیلئے مندرجہ ذیل دوائیں مفید ہیں

- ٹانک ڈراپس: قیمت 4/- روپے
  اعصاب دماغ اور جسم کی تقویت کیلئے مؤثر ٹانک
- ایپی ٹائزر کیپسولز قیمت 12/- روپے
  بھوک بڑھا کر غذا کو جزو بدن بنانے کیلئے
- کمزوری جسم کورس قیمت 125/- روپے
  تازہ خون پیدا کرکے وزن بڑھانا اور صحت و توانائی میں اضافہ کرتا ہے۔

کیو رٹو میڈیسن (ڈاکٹر لیجیہ ہومیو پیتھک) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771 , 04524-21128

فیکس: 04524-212299

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

- مکرم محمد شفیع صاحب آف سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بوجہ ٹائیفائیڈ قریباً ۲ ماہ سے بیمار ہیں۔
- مکرم بدیع الزمان صاحب انسپکٹر مال کی والدہ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔
- مکرم راجہ عبدالرشید صاحب ولد حکیم عبداللہ صاحب جہلم دل کی تکلیف سے سول ہسپتال جہلم میں بیمار ہیں اور بہت کمزور ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سب کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان گمشدگی رسید بک

- مجلس خدام الاحمدیہ رحمانپورہ لاہور کی رسید بک نمبر ۵۴۱۶ رسید نمبر ۱ تا ۷۹ استعمال شدہ گم ہو گئی ہے۔ اس رسید بک پر کوئی چندہ کی ادائیگی نہ کرے۔ اگر کسی کو یہ رسید بک مل جائے تو دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمود ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ)

بقیہ صفحہ ۴

۱۱۔ فرمانبردار لیمپ

ایک ولندیزی سائنس دان نے ایک ایسا لیمپ تیار کیا ہے جو صرف آپ کی آواز کے اشارے پر کام کرتا ہے۔ کمپیوٹر سے کام کرنے والے اس لیمپ کو حسب ضرورت کسی بھی زاویے یا بلندی پر اٹھنے بیٹھنے کے آداب سکھا سکتے ہیں۔ یہ امر [illegible] ذکر ہے کہ مذکورہ لیمپ معذور افراد کے لئے ایک مفید اور کار آمد چیز ہے۔

ہر فن مولا ریموٹ کنٹرولر

موجودہ دور میں قریباً ہر گھر میں برقی آلات استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً ریڈیو‘ ٹیپ ریکارڈر‘ ٹی وی‘ وی سی آر‘ ریفریجریٹر وغیرہ۔ ان آلات کو آن اور آف کرنے کے لئے اب الگ الگ ریموٹ کنٹرولر کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ کام صرف ایک ہی ریموٹ کنٹرولر سے لیا جاسکتا ہے۔ اس کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اس کے ساتھ ملنے والی ایک ایکس ٹین ماڈولس سے مکان کی بجلی کو بھی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

۱۳۔ پاکٹ سائز ویڈیو اور ٹی وی

ایک جاپانی کارپوریشن نے کچھ عرصہ پہلے پاکٹ سائز ٹیلی ویژن اور ویڈیو ریکارڈر تیار کیا ہے۔ ویڈیو واک مین ٹی وی کا وزن ۱۰۱ کلوگرام ہے۔ اس میں تین انچ کی سکرین پر مقامی ٹی وی پروگرام دیکھے جاسکتے ہیں۔ اور ویڈیو ریکارڈر پر مسلسل چار گھنٹے تک ریکارڈنگ کی جا سکتی ہے۔ (خاکسار نے نائیجیریا میں قیام کے دوران اکارے شہر کی ایک دوکان پر ریڈیو۔ ٹیپ ریکارڈر اور ٹی وی کا ایک چھوٹا سا سیٹ دیکھا تھا۔ اور یہ بات ۱۹۷۹ء کی ہے۔ گویا کچھ پرانی ہی معلوم ہوتی ہے)۔

۱۴۔ آلہ فضائی معطر

اس وقت دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ فضائی آلودگی کا ہے۔ ماحولیات کے ماہرین اسے حل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں مگر یہ کم ہونے کی بجائے دن بدن اس میں اضافہ ہو رہا ہے اس کا حل سائنس دانوں نے ایک آلہ فضائی معطر کی صورت میں نکالا ہے جس میں موجود ایک اونچے درجے کا جنریٹر منفی آئن خارج کرتا ہے۔ جو گردو غبار تمباکو کا دھواں اور دوسرے فضائی آلودگی کے چھوٹے ذرات کو ختم کر دیتا ہے۔ اس آلے میں ہوا کے دباؤ کی دو رفتار ہیں۔ یہ آلہ ۹۰ فیصد ہوا کو صاف اور فضائی آلودگی سے پاک کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔

۱۵۔ زلزلہ کا آلارم

آئے روز اخبارات میں زلزلوں کے آنے کی خبریں چھپتی رہتی ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ان خبروں کے پڑھنے سے دل میں خوف کی لہر دوڑ جاتی ہے کیونکہ یہ جب آتے ہیں تو بے پناہ تباہی و بربادی لاتے ہیں۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تباہی کی بڑی وجہ بے خبری ہوتی ہے۔ پہلے یا بروقت پتہ نہ چل سکنے کی وجہ سے جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے چنانچہ زلزلوں کی اطلاع دینے کے لئے ایک چھوٹا سا تکون نما آلہ تیار کیا گیا ہے جس کا نام کویک اویک (Quick Awake) ہے۔ یہ آلہ زیر زمین آواز کی لہروں کے پست ارتعاش کا پتہ لگالیتا ہے۔ جو زلزلہ آنے سے پہلے پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے الارم سے زلزلہ کے متعلق علم ہو جاتا ہے۔ یہ آلہ ۵ء۵ رچر سکیل کے زلزلے کی اطلاع دیتا ہے۔

خبریں

ربوہ : 15- ستمبر-1994ء
گرمی کی شدت کا اثر ابھی چل رہا ہے
درجہ حرارت کم از کم 27 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے مسٹر نواز شریف کے اس بیان کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے جس میں پاک فوج پر منشیات کی سمگلنگ کی اجازت لینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ نواز شریف کے غیر ذمہ دارانہ بیان سے ملکی استحکام کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ پاک فوج کے سربراہ چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے صدر لغاری سے ملاقات کی جس میں نواز شریف کے خلاف کارروائی پر غور کیا گیا۔ صدر نے کہا کہ قوم کو مسلح افواج پر فخر ہے۔ فوج نے سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ سیلاب اور انسداد منشیات کے لئے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ صدر نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے انٹرویو کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں۔ ملوث شخص قانون کے شکنجے سے نہیں بچ سکے گا۔ کسی کو ملکی سالمیت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

○ سابق وزیر اعظم نواز شریف نے پاک فوج کو منشیات میں ملوث کرنے کے بیان کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن پوسٹ کی سٹوری حکومت پاکستان نے گھڑی ہے۔ ایسے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال تو کیا پچھلے سال بھی واشنگٹن پوسٹ کو کوئی انٹرویو نہیں دیا۔ حکومت نے کاروان نجات سے قوم کی توجہ ہٹانے کے لئے من گھڑت انٹرویو کا سہارا لیا کوئی کیسٹ ہے تو سامنے لایا جائے۔

○ مسلم لیگ کے سیکرٹری اطلاعات مسٹر مشاہد حسین نے کہا ہے کہ نواز شریف نے واشنگٹن پوسٹ کو کوئی انٹرویو نہیں دیا۔ یہ انٹرویو مکمل جھوٹ اور خود ساختہ ہے۔

○ واشنگٹن پوسٹ میں مسٹر نواز شریف کا انٹرویو شائع کرنے والے امریکی صحافی جان اینڈرسن پاکستان آرہے ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق وہ اپنے ہمراہ نواز شریف کے انٹرویو پر مبنی کیسٹ بھی لا رہے ہیں۔ ان کے دورہ کا مقصد میاں نواز شریف کی طرف سے انٹرویو کے انکار کو چیلنج کرنا ہے۔ وہ مسٹر نواز شریف کے خلاف کارروائی کے لئے ممتاز وکلاء سے بھی رابطہ کریں گے۔ مسٹر جان اینڈرسن واشنگٹن پوسٹ کے انعام یافتہ صحافی ہیں۔

○ وفاقی سیکرٹری اطلاعات مسٹر حسین حقانی نے کہا ہے کہ ٹرین مارچ تو لوگوں نے دیکھ لیا۔ رہی سہی کسر بی بی سی اور وائس آف امریکہ نے پوری کر دی۔

○ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ نواز شریف نے پاک فوج پر جو الزامات لگائے ہیں وہ من گھڑت ہیں بے بنیاد اور جھوٹ کا پلندہ ہیں۔ ملکی سلامتی کے ذمہ دار اداروں پر اس نوعیت کے الزامات شرمناک ہیں۔ اور ہم اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ مئی میں دئے گئے انٹرویو کو ستمبر میں شائع کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔

○ صدر مملکت نے کہا ہے کہ ٹرین مارچ کی کامیابی یا ناکامی کے بارے میں سب سے بڑے جج عوام ہیں۔

○ جے یو آئی کے مرکزی نائب امیر سمیت کئی عہدیداروں نے کہا ہے کہ نواز شریف کا انٹرویو پاک فوج کو بدنام کرنے کی بدترین سازش ہے۔

○ حزب اختلاف کے رکن احسن اقبال نے کہا ہے کہ واشنگٹن پوسٹ میں جھوٹا انٹرویو شائع کرنے کے خلاف امریکہ میں مقدمہ دائر کریں گے۔

○ آزاد کشمیر کی سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ شمالی علاقے حکومت آزاد کشمیر کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔

○ پاک فوج کا تربیتی طیارہ **گکھڑ** منڈی کے قریب گر کر تباہ ہو گیا پائلٹ جاں بحق ہو گیا۔ پائلٹ کو نکالتے ہوئے اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے ۸ شہری جھلس گئے۔ تین زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ جاں بحق ہونے والا پائلٹ کیپٹن وقار سعید **گکھڑ** ہی کا رہنے والا تھا۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر ذوالفقار علی مگسی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کو موجودہ نظام میں اپنی کرسی بچانے کے سوا اور کوئی کام نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مجھے اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ اگر اعتماد حاصل نہ رہا تو بغیر کسی ایجی ٹیشن اور شور مچانے کے عہدہ چھوڑ دوں گا۔

○ اپوزیشن لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹرین مارچ کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے طنزاً کہا کہ کاروان نجات کی کامیابی میں خفیہ ایجنسیوں کا کوئی قصور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام نواز شریف کے ساتھ ہیں ہمارے آئندہ اقدامات حکومت کو بھاگنے پر مجبور کر دیں گے۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ حکومت آئندہ کسی ٹرین مارچ کی ہرگز اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے ٹرین مارچ کی ناکامی کے بعد اپنے آپ کو سیاسی طور پر زندہ رکھنے کے لئے فساد کرانے کی سازش کی جسے حکومت نے ناکام بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دعوے کا ثبوت یہ ہے کہ بی بی سی اور وائس آف امریکہ نے بھی اس تحریک کو ناکام قرار دیا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ مجھے توہین عدالت کی کوئی پرواہ نہیں۔ اقتدار میں آ کر جیالے جج برطرف کر دوں گا۔ انہوں نے وکلاء کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی نے عدلیہ کا مذاق اڑایا ہے۔ پرانے ججوں کو نکال کر جیالوں کو جج بنا دیا گیا۔ یہ توہین عدالت نہیں ہے۔

○ سابق گورنر مشرقی پاکستان اور ۱۹۵۳ء میں لاہور میں مارشل لاء نافذ کرنے والے جنرل اعظم خان انتقال کر گئے ان کی عمر ۸۶ سال تھی۔

○ بھارتی اخبار دی ٹریبیون نے لکھا ہے کہ پاکستان میں حزب اختلاف کی مہم کوئی تاثر پیدا نہیں کر سکی۔

○ بی بی سی نے تحریک نجات کے بارے میں کہا ہے کہ اس سے نواز شریف کی مقبولیت ظاہر ہوئی ہے مگر حکومت پر کوئی دباؤ نہیں پڑا۔

○ مسلم لیگ (ج) کے سربراہ مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی۔ ہم عوام کو جلد خوشخبری سنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین مارچ عوام کو گمراہ کرنے کی سازش تھی۔

○ وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو کو میڈرڈ میں نواز شریف کے پاک فوج کے خلاف بیان سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے اس پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ذاتی مفادات کی خاطر قومی مفادات کو داؤ پر لگانے والے ملک و قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ ستمبر کا مہینہ سیاسی تجاوزات ختم کرنے کا مہینہ ہے۔ ٹرین مارچ سے حکومت مضبوط ہو گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اونچے پلیٹ فارموں سے بات کرنے والے خواتین کی آبرو کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔

○ اپوزیشن لیڈر اور سابق سپیکر قومی اسمبلی مسٹر گوہر ایوب نے کہا ہے کہ حکومت کے خلاف تحریک کا تیسرا اور آخری راؤنڈ ۲۱- ستمبر سے شروع ہو گا۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ ظلم جاری رہا تو مہاجر الگ صوبے کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں مہاجروں کو جائز نمائندگی دی جائے۔ پاکستان میں جمہوری اداروں کا قلع قمع ہو چکا ہے۔

○ خیال کیا جا رہا ہے کہ مسٹر الطاف حسین، مسٹر اشتیاق اظہر کو جلد چیئرمین شپ سے ہٹا دیں گے۔ الطاف حسین پہلے ہی ان کی مقرر کردہ مذاکراتی ٹیم توڑ چکے ہیں۔

○ فوجی ذرائع نے سابق وزیر اعظم نواز شریف کے فوج کو منشیات میں ملوث کرنے کے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے اور کہا ہے کہ یہ الزامات ناقابل فہم اور انتہائی حقارت آمیز ہیں۔ ان الزامات پر فوج کی اعلیٰ قیادت میں شدید رد عمل پایا جاتا ہے۔ فوجی ذرائع نے کہا کہ ایسا تو سوچا بھی نہیں جا سکتا۔

○ کراچی میں تحریک جعفریہ کے دو کارکنوں کی ہلاکت کے بعد سخت کشیدگی پیدا ہو گئی۔ رات بھر فائرنگ ہوتی رہی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چوکس کر دیا گیا۔ امام بارگاہوں اور مساجد پر پولیس کا پہرہ سخت کر دیا گیا۔ ایک کوچ کے مسافروں کو کوچ سے اتار کر کوچ کو جلا دیا گیا۔ پولیس پارٹیوں پر نامعلوم افراد کے حملے سے ۲- اہلکار زخمی ہو گئے۔

○ راولپنڈی میں نواز شریف کے زیر استعمال گاڑی پولیس نے اپنے قبضہ میں لے کر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے۔ گاڑی میں سے بغیر لائسنس کے دو کلاشنکوفیں بھی برآمد ہوئیں۔ ایس ایس پی نے بتایا ہے گاڑی میں سوار خود کو پولیس اہلکار ظاہر کر رہے تھے۔

اطلاع عام

دواخانہ ہذا میں جنرل پریکٹس اور خاص طور پر مرض اٹھرا۔ زنانہ و مردانہ مخصوص امراض۔ اور برائے اولاد نرینہ کا علاج بفضلہ تعالیٰ حضرت حکیم خورشید احمد صاحب کے تربیت یافتہ معالجین کے ہاتھوں جاری ہے

رجسٹرڈ
مینجر خورشید یونانی دواخانہ
ربوہ فون: 211538

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/10,000 ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 , 355422
7235175

بجلی بند رہے گی

○ مورخہ ۱۷- ۱۸- ستمبر ۱۹۹۴ء کو محلہ دار الصدر- دار الرحمت- فیکٹری ایریا اور طاہر آباد میں صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک بجلی بند رہے گی۔

(دفتر واپڈا)